اسلامی تعلیم کی اہمیّت

(از جناب محمد آدم حسن صاحب انصاری کاوش جبلپوری)

اٹھ گئی کیوں دل سے الفت آج قرآں کی
بگڑتی جا رہی ہے آج کیوں قسمت مسلماں کی

دگرگوں ہو رہی ہے آج حالت بزمِ امکاں کی
سمٹتی آ رہی ہے باغ میں وحشت بیاباں کی

نہ غیرت ہی رہی باقی نہ کچھ احساس ہی دل میں
نہ مذہب کی کوئی پروا نہ دیں کا پاس ہی دل میں

تلاوت سے کلام اللہ کی گر ہم نے مُنہ موڑا
ہوئی تعلیم کیا خاک جب قرآن کو چھوڑا

جو رشتہ درسِ دیں سے دنیوی تعلیم نے توڑا
گیا گذرا اُسے سمجھو جو کچھ احساس تھا تھوڑا

مگر اب بھی سنبھل سکتے ہیں ہم کچھ جان باقی ہے
ابھی احساسِ خودداری ابھی ایمان باقی ہے

فرائض میں ہے داخل مومنوں کے درس قرآں کا
ذریعہ ہے یہی بہبودیِ مسلم کے ایماں کا

اسی شمعِ ہدایت سے ہوا ہے نور دنیا میں
ضیا سے اسکی تاریکی ہوئی کافور دنیا میں

یوں ہی گر دنیوی تعلیم کا کچھ دن رہا چرچا
یقین جانو خزاں کی نذر ہے گلشن پھلا پھولا

تمہیں دشوار ہوگا حافظِ قرآن کا ملنا
دمِ آخر سنانے کون پھر یٰسین آئے گا؟

مسلمانوں اگر کچھ دن رہی غفلت یہی طاری
نہ آئیگی نظر تم کو کسی حافظ کی صورت بھی

کہیں اوراقِ ملت ہی نہ اپنے آپ بکھر جائیں
نہ یہ خاموشیاں اپنی کہیں اُلٹا اثر لائیں

مبادا مسجدیں حفاظ سے خالی نظر آئیں
کلام حضرتِ کاوش پر غور آپ فرمائیں

فضیلت ساری دنیا کو ملی قرآں کے دم سے
جہاں کی شان قائم ہے اسی کی شان کے دم سے